بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

مختصر اور جامع تفسیری نکات

تذکیر بالقُرآن

Reflections from Qur'an

قرآن مجید کی منتخب آیات کی تفسیر

A Summary of Qur'anic Teachings

Part – 11

English - Urdu

حافظ محمد ابو بکر سجاد علوی (خطیب لندن)

Seymour Road

London,

United Kingdom

Telephone: +44 7853099327

پارہ-11

قرآن مجید کا گیارہواں پارہ سورۃ توبہ کی آیات: 94 تا 129، سورۃ یونسؑ مکمل اور سورۃ ہودؑ کی پہلی پانچ آیات پر مشتمل ہے۔

اہم تفسیری نکات

تخلف کرنے والے منافقین کی معذرتیں

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۗ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا ۗ--- توبہ۔ 94

پہلی تین آیات (توبہ۔ آیات: 94، 95، 96) میں ان منافقین کا ذکر ہے جو تبوک کے سفر میں رسول اللہؐ کے ساتھ نہیں گئے تھے۔ نبی اور مسلمانوں کو بخیریت واپسی پر اپنے عذر پیش کر کے ان کی نظروں میں وفادار بننا چاہتے تھے۔ تیسری آیت میں فرمایا، یہ تمہیں راضی کرنے کے لئے تسمیں کھائیں گے۔ لیکن ان نادانوں کو یہ پتہ نہیں کہ اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ تو اللہ تعالیٰ ان سے راضی کیونکر ہو سکتا ہے۔

لیکن پیچھے رہنے والے سب لوگ یکساں نہیں۔ بہت سارے اعرابی لوگ ان کے برعکس بھی ہیں جو بوجہ **شرعی عذر** نہیں جاسکے لہذا اس وعید کے مستحق نہیں، جن کا ذکر آگے آ رہا ہے۔

سچے ایماندار صحرا نشین

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبًا عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۗ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَهُمْ ۗ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ۔

اور انہی بادیه نشینوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُسے اللہ کے تقرب کا اور رسولؐ کی طرف سے رحمت کی دعائیں لینے کا ذریعہ بناتے ہیں ہاں! وہ ضرور ان کے لیے تقرب کا ذریعہ ہے اور اللہ ضرور ان کو اپنی رحمت میں داخل کریگا، یقیناً اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ (توبہ۔ 99)

And [there are] others who have acknowledged their sins. They had mixed [i.e., polluted] a righteous deed with another that was bad. Perhaps Allah will turn to them in forgiveness. Indeed, Allah is Forgiving and Merciful.

سچی توبہ اور استغفار پر مدد و امت، گناہوں کی معافی کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

امام بخاری نے اس آیت (توبہ۔ 102) کی تفسیر میں درج ذیل حدیث کو روایت کیا ہے:

حدیث: رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: میرے پاس آج رات کو دو آنے والے آئے (یعنی فرشتے) جو مجھے ساتھ لے چلے۔ ہم ایک شہر میں پہنچے جو سونے چاندی کی اینٹوں سے بنا ہوا تھا۔ وہاں ہمیں چند ایسے لوگ ملے جنکا آدھا دھڑ توبہ بہت ہی سڈول، نہایت خوشنما اور خوبصورت تھا اور آدھا نہایت ہی برا اور بد صورت۔ ان دونوں نے ان سے کہا جاؤ اس اس نہر میں غوطہ لگاؤ۔ وہ گئے اور غوطہ لگا کر واپس آئے وہ برائی ان سے دور ہو گئی تھی اور وہ نہایت خوبصورت اور اچھے ہو گئے تھے۔ پھر ان دونوں نے مجھ سے فرمایا کہ یہ جنت عدن ہے۔ یہی آپ کی منزل ہے۔ اور جنہیں آپ نے ابھی دیکھا ہے یہ وہ لوگ ہیں جو نیکیوں کے ساتھ بدیاں بھی ملائے ہوئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان سے درگزر فرمایا اور انہیں معاف فرمایا۔ (بخاری)

اس مضمون کی وضاحت دوسری حدیث سے بھی ہوتی ہے:

التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ۔

گناہوں سے سچی توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ اس نے گناہ کئے ہی نہیں۔

زکوٰۃ کے مقاصد

صدقہ مال کا تزکیہ ہے

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ط إِنَّ صَلَوَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ ط وَ اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ۔

اے نبی! آپ ان کے اموال میں سے صدقہ (زکوٰۃ) وصول کیجئے کہ آپ اس (صدقہ) کے باعث انہیں (گناہوں سے) پاک فرمادیں اور انہیں (ایمان و مال کی پاکیزگی سے) برکت بخش دیں اور ان کے حق میں دعا فرمائیں، بیشک آپ کی دعا ان کے لئے

(باعث) تسکین ہے، اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ توبہ۔ 103

Take, [O Muhammad], from their wealth a charity by which you purify them and cause them increase, and invoke [Allah's blessings] upon them. Indeed, your invocations are reassurance for them. And Allah is Hearing and Knowing.

اللہ توبہ قبول کرنے والی ہستی

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ۔

کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں ہے کہ وہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کی خیرات کو شرف قبولیت عطا

فرماتا ہے، اور یہ کہ اللہ بہت معاف کرنے والا اور رحیم ہے؟۔ (توبہ۔ 104)

Do they not know that it is Allah who accepts repentance from His servants and receives charities and that it is Allah who is the Accepting of Repentance, the Merciful?

مسجد ضرار کا پس منظر

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا۔۔۔ توبہ۔ 107

مسجد نبوی اور مسجد قبا کی فضیلت

لَمَسْجِدٍ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ فِيهِ۔

(مسجد ضرار کے برعکس) وہ جس مسجد (یعنی مسجد نبوی یا مسجد قبا) جس کی بنیاد روز اول سے تقویٰ پر ہے وہ اس قابل ہے کہ آپ

اس میں نماز ادا کریں۔ (توبہ۔ 108)

A mosque founded on righteousness from the first day is more worthy for you to stand in.

مومن اور منافق کے اعمال کی مثال:

اس کے بعد آیت (توبہ۔ 9) میں مومن اور منافق کے عمل کی مثالیں بیان کی گئی ہیں۔ مومن کا عمل اللہ کے تقویٰ پر اور اس کی

رضامندی کے لئے ہوتا ہے۔ جب کہ منافق کا عمل ریاکاری اور فساد پر مبنی ہوتا ہے۔

طہارت و نظافت

وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ۔

اور اللہ پاک و صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ توبہ۔ 108

Allah loves those who purify themselves.

حدیث: انّ اللہ طیبّ یحبّ الطیبّ، نظیف یحبّ النّظافہ، کریم یحبّ الکرّم، جوّاد یحبّ الجود۔

اللہ تعالیٰ پاک ہیں اور پاکیزگی کو پسند فرماتے ہیں، نظیف ہیں اور نظافت کو پسند فرماتے ہیں، رحمدل ہیں اور رحمدلی کو پسند فرماتے ہیں، سخی ہیں اور سخاوت کو پسند فرماتے ہیں۔

اسلام میں ہمہ جہت پاکیزگی کا تصور

عقائد و افکار کی تطہیر

باطنی طہارت۔ روح کی پاکیزگی

ظاہری پاکیزگی۔

لباس، جسم۔

و شیابک فطہر والرّجز فاہجر۔ (سورہ مدثر)

کپڑوں کو پاک رکھو، گندگی سے دور رہو۔

دل کی پاکیزگی (دل کی نجاستیں۔ تکبر، بغض، کینہ، حسد)

حدیث: الا انّ فی الجسد مضغۃ اذا صلحت صلح الجسد کلّہ و اذا فسدت فسد الجسد کلّہ، الا وہی القلب۔

سنو، بے شک جسم میں ایک ٹکڑا ہے اگر وہ ٹھیک ہو جائے تو سارا جسم ٹھیک رہتا ہے اور اگر وہ خراب ہو جائے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے۔ سنو، وہ دل ہے۔

زبان کی پاکیزگی

کلمہ طیبہ، اللہ کا ذکر، قرآن کی تلاوت، امر بالمعروف و نہی عن المنکر،

غیبت سے پرہیز،

فحش کلامی، گالی گلوچ، لعن طعن سے اجتناب،

دماغ کی پاکیزگی

گندے خیالات سے اجتناب،

شیطانی وساوس سے چھٹکارا۔

دعا: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِي مِنْ خَشْيَتِكَ وَذَكَرِكَ وَاجْعَلْ هَمَّتِي وَهَوَايَ فِيمَا تَحِبُّ وَتَرْضَى۔

اہل ایمان کی توصفات

توبہ،

عبادت،

حمد و ثنا،

روزے،

رکوع،

سجود،

اچھائی کی تلقین اور برائی سے منع کرنے والے،

احکام الہی کی پابندی کرنے والے۔

التَّائِبُونَ الْعَبْدُونَ الْحَمْدُونَ السَّابِحُونَ الرَّكْعُونَ السَّجِدُونَ الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَفِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ۔

اللہ کی طرف رجوع (توبہ) کرنے والے، اُس کی عبادت کرنے والے، اُس کی حمد و ثنا کرنے والے، اُس کی خاطر زمین میں سفر کرنے والے (یا روزے رکھنے والے)، اُس کے آگے رکوع اور سجدے کرنے والے (یعنی نماز پڑھنے والے)، نیکی کا حکم

دینے والے، بدی سے روکنے والے، اور اللہ کے حدود کی حفاظت کرنے والے، (ان صفات کے حامل) ایمانداروں کو (بڑے اجر و ثواب کی) خوش خبری دے دو۔ (توبہ۔ 112)

Those who constantly turn to Allah in repentance, who constantly worship Him, who praise (Allah), who fast (or travel for Allah's sake), who bow down to Him, who prostrate themselves before Him, who enjoin what is good and forbid what is evil, and who keep the limits set by Allah. Announce glad tidings to such believers.

اللہ بلا وجہ ہدایت سے دور نہیں کرتا

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ۔

اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ کسی قوم کو صحیح راستہ بتلانے کے بعد گمراہ کر دے جب تک ان پر واضح نہ کر دے وہ چیز جس سے انہیں بچنا چاہیے بے شک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ توبہ۔ 115

And Allah would not let a people stray after He has guided them until He makes clear to them what they should avoid. Indeed, Allah is Knowing of all things.

مالک کائنات ہستی

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ۔

اللہ ہی ہے جس کے ہاتھوں میں آسمانوں اور زمینوں کا نظام سلطنت ہے۔ وہی زندگی بخشتا ہے (وہی) موت دیتا ہے اور خدا کے سوا تمہارا کوئی ولی اور حقیقی مددگار نہیں ہے۔ توبہ۔ 116

Indeed, to Allah belongs the dominion of the heavens and the earth; He gives life and causes death. And you have not besides Allah any Guardian or Helper.

پچھے رہنے والے مخلص صحابہ کی توبہ

يُوَعَّلَى الثَّلَاثَةَ الَّذِينَ خَلْفُوا...--

اور اللہ نے ان تینوں کی بھی توبہ قبول فرمائی جن کے معاملہ کو ملتوی کر دیا گیا تھا۔ توبہ۔ 118

And 'Allah has also turned in mercy to' the three who had remained behind,

اس سے مراد وہ تین بزرگ صحابہ ہیں جن کی توبہ ڈھیل میں پڑ گئی تھی۔

حضرت مرارہ بن ربیع

حضرت کعب بن مالک

حضرت ہلال بن امیہ

یہ جنگ تبوک میں شریک نہیں ہوئے تھے۔ شک اور نفاق کے طور پر نہیں بلکہ سستی، راحت طلبی، پھلوں کی چختگی سائے کے حصول وغیرہ کے لئے۔ یہ تینوں بزرگ تھے۔ پس اوروں کی تو توبہ قبول ہو گئی اور ان تینوں کا کام پیچھے ڈال دیا گیا۔ تقریباً پچاس دن کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ بھی قبول فرمائی۔

سچے لوگوں کے ساتھ کھڑے رہو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ-

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔ توبہ۔ 119

Stay with Truth

O you who have believed, fear Allah and be with those who are true.

حدیث: عَلَيْنُكُمْ بِالصِّدْقِ، فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ، وَمَا يَزَالُ

الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا....--

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

تم سچ بولنے کو لازم پکڑو۔ بلاشبہ سچ نیکو کاری کا راستہ بتلاتا ہے اور نیکو کاری یقیناً جنت میں پہنچا دیتی ہے۔ انسان ہمیشہ سچ بولتا رہتا

ہے اور کوشش سے سچ پر قائم رہتا ہے، تو اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اللہ عزوجل کے یہاں صدیق (بہت سچا) لکھ دیا جاتا ہے۔

اور جھوٹ سے نہایت (مکمل) پرہیز کرو۔ کیوں کہ جھوٹ گناہ کا راستہ بتلاتا ہے اور گناہ یقیناً جہنم میں پہنچا دیتے ہیں۔ انسان ہمیشہ جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ کو عادت بنا لیتا ہے، تو اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اللہ عزوجل کے یہاں کذاب (بہت جھوٹا) لکھ دیا جاتا ہے۔ (متفق علیہ)

اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا

إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ۔

بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ توبہ۔ 120

Indeed, Allah does not allow to be lost the reward of the doers of good.

اللہ تعالیٰ کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا۔

تَفَقَّهُ فِي الدِّينِ

سب نہیں تو کچھ لوگ ضرور دین کا تحقیقی علم حاصل کریں

فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَ لِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ۔

مگر ایسا کیوں نہ ہو کہ ان کی آبادی کے ہر حصہ میں سے کچھ لوگ نکل کر آتے اور دین میں تفقہ (یعنی خوب فہم و بصیرت) حاصل کرتے اور اور جب وہ اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈراتے تاکہ وہ بھی (گناہوں اور نافرمانی کی زندگی سے)

بچتے۔ توبہ۔ 122

Specialization in Knowledge

Out of each community, a group should go out to gain understanding of the religion, so that they can teach their people when they return and so that they can guard themselves against sins.

اس آیت میں اس بات کا حکم دیا گیا کہ دین کا علم حاصل کرنے کے لیے ضرور کچھ لوگ اپنا گھر بار چھوڑیں اور مراکز علم میں جا کر اسے دین کا تحقیقی علم حاصل کریں اور پھر آکر اپنی قوم میں وعظ و نصیحت کریں۔

دین میں تفقہ حاصل کرنے کا مطلب ادا امر و نواہی کا علم حاصل کرنا ہے تاکہ ادا امر الہی کو بجالا سکے اور نواہی سے اجتناب رہے اور اپنی قوم کے اندر بھی امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فریضہ سرانجام دے۔

نبی اکرم ﷺ کی رحمدلانہ صفات

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ۔

(اے لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں، تمہارا نقصان میں پڑنا ان کو گراں معلوم ہوتا ہے اور تمہاری فلاح کے وہ حریص ہیں، ایمان لانے والوں کے لیے وہ شفیق اور رحیم ہیں۔ توبہ۔ 128

There has certainly come to you a Messenger from among yourselves. Grievous to him is what you suffer; [he is] concerned over you [i.e., your guidance] and to the believers is kind and merciful.

رسول اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم ہیں

سورت کے آخر میں مسلمانوں پر نبی کی صورت میں جو احسان عظیم فرمایا گیا، اس کا ذکر کیا جا رہا ہے۔

آپ کی پہلی خصوصیت یہ بیان فرمائی کہ وہ تم میں سے ہی ہیں۔ (کوئی فرشتہ یا کوئی اور مخلوق نہیں)۔

آپ ﷺ کی دوسری خصوصیت یہ ہے کہ اس پیغمبر پر، تمہاری ہر قسم کی تکلیف و مشقت چاہے وہ دنیا کی ہو یا آخرت کی اسے گراں گزرتی ہے۔ اسی لئے آپ نے فرمایا: **إِنَّ هَذَا الدِّينَ يُسِّرُ۔۔۔**

بیشک یہ دین آسان ہے اور میں آسان اور یکسو دین دے کر بھیجا گیا ہوں۔

آپ ﷺ کی تیسری خصوصیت یہ ہے کہ تمہاری ہدایت اور تمہاری دینیو آخری کے فائدے کے خواہشمند ہیں اور تمہارا جہنم میں جانا پسند نہیں فرماتے۔ اسی لئے آپ نے فرمایا: میں تمہیں تمہاری پشتوں سے پکڑ پکڑ کر کھینچتا ہوں لیکن تم مجھ سے دامن چھڑا کر زبردستی نار جہنم میں داخل ہوتے ہو۔ (صحیح بخاری)

تذکیر بالقرآن۔ پارہ۔ 11

آپ کی جو تھی صفت یہ ہے کہ آپ ﷺ اپنی امت پر بے حد شفیق اور رحیم ہیں۔

یہ ساری خوبیاں آپ ﷺ کے اعلیٰ اخلاق اور کریمانہ صفات کی مظہر ہیں۔ یقیناً آپ صاحب خلق عظیم ہیں۔

توکل کی دعاء:

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔

مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اس پر بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

(سورۃ التوبہ: 129)

حضرت ابوالدرداء فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ آیت حَسْبِيَ اللَّهُ (الآیۃ) صبح اور شام سات سات مرتبہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے ہوموم (فکر و مشکلات) کو کافی ہو جائے گا۔

سورہ یونسؑ

Chapter 10: The Prophet Yunus (Jonah)

سورۃ یونس مکی سورت ہے اور اس میں 109 آیات ہیں۔

قرآن کتاب حکمت ہے

Qur'an is the Book of Wisdom

الَّذِي تَلَّا كِتَابَ الْحَكِيمِ۔

یہ حکمت اور دانائی سے بھرپور کتاب ہے۔

تخلیق کائنات

تذکیر بالقرآن۔ پارہ۔ 11

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۗ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ۗ ذَٰلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ۔

بلاشبہ تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کر دیا پھر عرش پر قائم ہوا وہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے۔ اس کی اجازت کے بغیر کوئی اس کے پاس سفارش کرنے والا نہیں ایسا اللہ تمہارا رب ہے سو تم اسی کی عبادت کرو، کیا تم پھر بھی نصیحت نہیں پکڑتے۔ یونس۔ 3

Indeed, your Lord is Allah, who created the heavens and the earth in six days and then established Himself above the Throne, arranging the matter [of His creation]. There is no intercessor except after His permission. That is Allah, your Lord, so worship Him. Then will you not remember?

یعنی ایسا اللہ، جو کائنات کا خالق بھی ہے اس کا مدبر و منتظم بھی علاوہ ازیں تمام اختیارات کا بھی کئی طور پر وہی مالک ہے، وہی اس لائق ہے کہ صرف اسی کی عبادت کی جائے۔

عقیدہ توحید، عقیدہ آخرت، عقیدہ رسالت

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۗ وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ۗ إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۗ

اسی اللہ کے پاس تم سب کو واپس جانا ہے۔ خدا کا وعدہ سچا ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے۔۔۔ یونس۔ 4

اس آیت میں قیامت کے وقوع، بارگاہ الہی میں سب کی حاضری اور جزاسزاکا بیان ہے۔

قیامت کا عمل پہلی تخلیق کا ہی اعادہ ہے۔ جس طرح اللہ نے پہلی دفعہ دنیا کو پیدا کیا اسی طرح دوسری دفعہ پیدا کرنا اس کیلئے کونسا مشکل ہے۔

مظاہر کائنات اور مظاہر فطرت

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ۔

وہی ہے جس نے سورج کو روشنی (کامنچ) بنایا اور چاند کو (اس سے) روشن (کیا) اور اس کے لئے منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (اوقات کا) حساب معلوم کر سکو۔ اللہ تعالیٰ نے یہ چیزیں بے فائدہ نہیں پیدا کیں۔ وہ یہ دلائل ان کو صاف صاف بتلا رہا ہے جو علم رکھتے ہیں۔ یونس۔ 5

Signs of Allah in the Universe

He is the One Who made the sun a radiant source and the moon a reflected light, with precisely ordained phases, so that you may know the number of years and calculation 'of time'. Allah did not create all this except for a purpose. He makes the signs clear for people of knowledge.

آسمان وزمین کی تخلیق اور ان کی تدبیر کے ذکر کے بعد بطور مثال کچھ اور چیزوں کا ذکر کیا جا رہا ہے جن کا تعلق تدبیر کائنات سے ہے جس میں سورج اور چاند کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ سورج کی حرارت اور تپش اور اس کی روشنی، کس قدر ناگزیر ہے اس سے ہر باشعور آدمی واقف ہے۔ اسی طرح چاند کی نورانیت کا جو لطف اور اس کے فوائد ہیں، وہ بھی محتاج بیان نہیں۔ حکما کا خیال ہے کہ سورج کی روشنی بالذات ہے اور چاند کی نورانیت ہے جو سورج کی روشنی سے مستفاد ہے (فتح القدیر)

سورج اور چاند کا فائدہ یہ ہے کہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر سکو۔ علاوہ ازیں دنیوی منافع اور کاروبار ہی شمس و قمر کے کیلنڈر سے وابستہ نہیں، بلکہ دینی منافع بھی حاصل ہوتے ہیں۔ چاند کی رویت سے حج، صیام رمضان، عاشورہ اور دیگر عبادات کا تعین ہوتا ہے جن کا اہتمام ایک بندہ مومن کرتا ہے۔

نظام کائنات میں غور و فکر کی دعوت

إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ۔

رات اور دن کے آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں ان میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں۔ یونس۔ 6

Indeed, in the alternation of the night and the day and [in] what Allah has created in the heavens and the earth are signs for people who fear Allah.

نادان، غافل اور محروم لوگ

إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غٰفِلُونَ۔

البتہ جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر خوش ہوئے اور اسی پر مطمئن ہو گئے اور جو لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔ یونس۔ 7

Indeed, those who do not expect to meet Us, being pleased and content with this worldly life, and who are heedless of Our signs,

جو لوگ قیامت کے منکر ہیں، جو اللہ کی ملاقات کے امیدوار نہیں۔ جو اس دنیا پر خوش ہو گئے ہیں، اسی پر دل لگا لیا ہے، نہ اس زندگی سے فائدہ اٹھاتے ہیں، نہ اس زندگی کو سود مند بناتے ہیں اور اس پر مطمئن ہیں۔ اللہ کی پیدا کردہ نشانیوں سے غافل ہیں۔ اللہ کی نازل کردہ آیتوں میں غور فکر نہیں کرتے یہ لوگ آخرت میں خسارے میں ہونگے اور ان کا ٹھکانا جہنم ہو گا۔

جنت میں سلام و دعا

دَعْوُهُمْ فِيهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّاتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ وَاٰخِرُ دَعْوُهُمْ اَنْ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

اس جگہ (جنت میں) ان کی دعا یہ ہو گی کہ اے اللہ تیری ذات پاک ہے اور وہاں ان کا باہمی تحفہ سلام ہو گا اور ان کی دعا کا خاتمہ

اس پر ہو گا سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔ یونس۔ 10

Greetings of Peace

In which their prayer will be: Glory be to You, O Allah!

and their greeting will be: **Peace!**

and their closing prayer will be:

All praise is for Allah—Lord of all worlds!

انسان عموماً صرف تکلیف اور مشکلات میں اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا ۖ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَذْعَبْنَا إِلَىٰ ضُرِّ مَسَّهُ ۗ كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ۔

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارتا ہے لیٹے بھی، بیٹھے بھی، کھڑے بھی۔ پھر جب ہم اس کی تکلیف اس سے ہٹا دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو جاتا ہے کہ گویا اس نے اپنے برے وقت میں ہمیں کبھی پکارا ہی نہیں تھا۔ ان حد سے گزرنے والوں کے لئے ان کے اعمال کو ان کے لئے اسی طرح خوش نما بنا دیا گیا ہے۔ یونس۔ 12

Whenever someone is touched by hardship, they cry out to Us, whether lying on their side, sitting, or standing. But when We relieve their hardship, they return to their old ways as if they had never cried to Us to remove any hardship! In this way the deeds of such heedless people are made attractive to them.

انسان کی نفسیاتی بیماری۔ اللہ کو صرف مصیبت میں یاد کرتا ہے،

سچے اہل ایمان ہر حال میں اللہ کا شکر بجالاتے ہیں۔

حدیث شریف میں ہے مومن کی حالت پر تعجب ہے۔ اس کے لیے ہر الہی فیصلہ اچھا ہی ہوتا ہے۔ اسے تکلیف پہنچی اس نے صبر و استقامت اختیار کی اور اسے نیکیاں ملیں۔ اسے راحت پہنچی، اس نے شکر کیا، اس پر بھی نیکیاں ملیں، یہ بات مومن کے سوا کسی کو حاصل نہیں۔

معجزوں کا مطالبہ

وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ۔۔

اور کہتے ہیں ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری۔۔ یونس۔ 20

They ask, "Why has no 'other' sign been sent down to him from his Lord?"

کہتے ہیں کہ اگر یہ سچا نبی ہے تو جیسے آل ثمود کو اونٹنی ملی تھی انہیں ایسی کوئی نشانی کیوں نہیں ملی؟ چاہیے تھا کہ یہ صفا پہاڑ کو سونا بنا دیتا یا مکہ کے پہاڑوں کو ہٹا کر یہاں کھیتیاں باغ اور نہریں بنا دیتا۔ گو اللہ کی قدرت اس سے عاجز نہیں لیکن اس کی حکمت کا تقاضا وہی جانتا ہے۔ اگر وہ چاہے تو اپنے نبیؐ کے لیے باغات اور نہریں بنا دے لیکن یہ پھر بھی قیامت کے منکر ہی رہیں گے۔

انسان کی ناشکری

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَّسَنَّهُمْ إِذَا لَهُمْ مَكْرٌ فِيْٓ آيَاتِنَا ۗ-----

اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت (سے آسائش) عطا فرماتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں مکاری کرنے لگتے ہیں۔----- یونس۔ 21

And when We give the people a taste of mercy after adversity has touched them, at once they conspire against Our verses.

انسان کی ناشکری کا بیان ہو رہا ہے کہ اسے سختی کے بعد کی آسانی، خشک سالی کے بعد کی ترسالی، قحط کے بعد کی بارش بعض دفعہ ناشکر کر دیتی ہے یہ ہماری آیتوں کا مذاق اڑانے لگتا ہے۔

حدیث: حدیث میں آتا ہے کہ ایک رات بارش ہوئی، صبح کو حضور ﷺ نے نماز پڑھائی، پھر پوچھا جانتے بھی ہو رات کو باری تعالیٰ نے کیا فرمایا ہے؟ صحابہ نے کہا ہم نہیں جانتے؟ آپ نے فرمایا اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ صبح کو میرے بہت سے بندے ایماندار ہو جائیں گے اور بہت سے کافر۔ کچھ کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بارش ہوئی وہ مجھ پر ایمان رکھنے والے بن جائیں گے۔ جبکہ کچھ لوگ کچھ کہیں گے کہ فلاں فلاں ٹھہتر کی وجہ سے بارش برسائی گئی۔ (اس قول کی وجہ سے وہ اللہ کی توحید کے منکر) اور ستاروں پر ایمان رکھنے والے بن جائیں گے۔

اللہ کو پکارنا اور اس کی طرف رجوع انسان کی فطرت میں ہے۔

دَعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ لَئِنْ أَنْجَيْنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ۔

(جب وہ غرق ہونے لگتے ہیں تو اس وقت) دین خالص کے ساتھ اللہ سے دعا کرتے ہیں: (اے اللہ!) اگر تو نے ہمیں اس

(مصیبت) سے نجات بخش دی تو ہم ضرور شکر گزار بندوں میں سے ہو جائیں گے۔ یونس۔ 22

There comes a storm wind and the waves come upon them from every place and they fear to be drowned (then) they supplicate Allah, sincere to Him in faith, "If You should save us from this, we will surely be among the thankful.

عکرمہ بن ابو جہل کے قبول اسلام کا واقعہ

انسان کی فطرت میں اللہ واحد کی طرف رجوع کا جذبہ ودیعت کیا گیا ہے۔ انسان ماحول سے متاثر ہو کر اس جذبے یا فطرت کو دبا دیتا ہے لیکن مصیبت میں یہ جذبہ ابھر آتا ہے اور یہ فطرت واپس آتی ہے۔ جس سے معلوم ہوا کہ توحید، فطرت انسانی کی آواز ہے، جس سے انسان کو انحراف نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس سے انحراف فطرت سے انحراف ہے۔ مشرکین مکہ جب اس طرح مصائب میں گھر جاتے تو وہ اپنے خود ساختہ معبودوں کے بجائے، صرف ایک اللہ کو پکارتے تھے چنانچہ حضرت عکرمہ بن ابی جہل رضی اللہ عنہ کے بارے میں آتا ہے کہ جب مکہ فتح کیا تو یہ وہاں سے فرار ہو گئے۔ باہر کسی جگہ جانے کے لیے کشتی میں سوار ہوئے، تو کشتی طوفانی ہواؤں کی زد میں آگئی۔ جس پر ملحق نے کشتی میں سوار لوگوں سے کہا کہ آج اللہ واحد سے دعا کرو، تمہیں اس طوفان سے اس کے سوا کوئی نجات دینے والا نہیں ہے۔ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے سوچا اگر سمندر میں نجات دینے والا صرف ایک اللہ ہے تو خشکی میں بھی یقیناً نجات دینے والا وہی ہے۔ اور یہی بات محمدؐ فرماتے ہیں۔ چنانچہ انہوں فیصلہ کر لیا اگر یہاں سے میں زندہ بچ کر نکل گیا تو مکہ واپس جا کر اسلام قبول کر لوں گا۔ چنانچہ یہ نبی اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مسلمان ہو گئے۔

دنیا اور اس کی حقیقت

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا۔۔۔ یونس۔ 24

دنیا کی زندگی کی مثال۔۔۔۔

بہار کے بعد خزاں ضرور آتی ہے۔

حدیث:

جنت کا ایک غوطہ۔۔۔ انسان ساری دنیا کی تکالیف بھول جائے گا۔

جہنم کا ایک غوطہ: انسان ساری دنیا کی عیش و عشرت بھول جائے گا۔

دارالسلام۔ سلامتی کا گھر

وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ۔

(تم دنیا کی زندگی کے فریب میں مبتلا ہو رہے ہو) اور اللہ تمہیں دارالسلام کی طرف دعوت دے رہا ہے۔ اللہ جس کو وہ چاہتا ہے

سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔ یونس۔ 25

Home of Peace

And Allah invites 'all' to the Home of Peace and guides whoever He wills to the Straight Path.

حدیث: ایک حدیث میں ہے ہر دن سورج کے طلوع ہونے کے وقت اس کے دونوں جانب دو فرشتے ہوتے ہیں جو با آواز بلند انسانوں اور جنوں کے سوا سب کو سنا کر کہتے ہیں

کہ لوگو! اپنے رب کی طرف آؤ۔

جو کم ہو یا کافی ہو وہ بہتر ہے اس سے جو زیادہ ہو اور غافل کر دے۔

قرآن فرماتا ہے لوگو! اللہ تعالیٰ تمہیں دارالسلام کی طرف بلاتا ہے۔ (ابن ابی حاتم اور ابن جریر)۔

اچھے کاموں کا اچھا بدلہ

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ۔

ایسے لوگوں کے لئے جو نیک کام کرتے ہیں نیک جزا ہے۔ اور مزید بھی صلہ ہے۔ یونس۔ 26

For them who have done good is the best [reward] – and extra.

بعض مفسرین نے آیت میں لفظ **زیادہ** سے **دیدار الہی** مراد لیا ہے۔

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی

تذکیر بالقرآن۔ پارہ۔ 11

یہاں جس نے ایمان اور نیک اعمال کئے اسے بھلائیاں اور نیک بدلے ملیں گے۔ احسان کا بدلہ احسان ہے۔ ایک ایک نیکی کے بدلے کم از کم دس نیکیوں کا اجر۔ یہ اجر اخلاص کی بنیاد پر بڑھا کر سات سو تک بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن گناہ ایک ہی لکھا جاتا ہے۔ سبحان اللہ!

یوم حشر کا منظر نامہ (یونس۔ 28)

هٰذَا لِكِ تَبْلُوًا كُلِّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ وَرُدُّوْا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ۔

وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی حقیقت) جان لے گا جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے۔ اور وہ اللہ کی جانب لوٹائے جائیں گے جو ان کا مالک حقیقی ہے اور وہ سارے جھوٹ جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے کم ہو جائیں گے۔ یونس۔ 30

There, [on that Day], every soul will be put to trial for what it did previously, and they will be returned to Allah, their master, the Truth, and lost from them is whatever they used to fabricate.

اللہ تعالیٰ کی صفات:

الوہیت، ربوبیت، خالقیت، مالکیت، مدبر الامور ہونا اور رزاق ہونے کا ذکر

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اَمْنَ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ مَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَيَقُولُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ۔

آپ (ان سے) فرمادیجئے: تمہیں آسمان اور زمین سے رزق کون دیتا ہے؟ یہ سماعت اور بینائی کی قوتیں کس کے اختیار میں ہیں؟ کون بے جان میں سے جاندار کو اور جاندار میں سے بے جان کو نکالتا ہے؟ اور (نظام ہائے کائنات کی) تدبیر کون فرماتا ہے؟ سو وہ کہہ اٹھیں گے کہ اللہ، تو آپ فرمائیے: پھر تم پر ہیز گاری کیوں نہیں اختیار کرتے؟۔ یونس۔ 31

Say “Who provides for you from heaven and earth? Who owns your hearing and sight? Who brings forth the living from the dead and the dead from the living? And who

conducts every affair?” They will surely say: Allah. Say, “Will you not then fear from Him?”

جو رب پہلی دفعہ کائنات کو پیدا کرنے پر قادر ہے کیا وہ دوسری دفعہ پیدا کرنے پر قادر نہیں؟

مصنوعی معبودوں کی حقیقت

ادہام و خیالات اور ظن و گمان کی کوئی حیثیت نہیں۔ قرآن میں ظن، یقین اور گمان دونوں معنی میں استعمال ہوا ہے، یہاں دوسرا معنی مراد ہے۔

اعجاز قرآن حکیم: نبی اکرم ﷺ کا سب سے بڑا معجزہ

فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ --- یونس۔ 38

.....Produce one Sûrah like it then....

قرآن کریم کے اعجاز کا اور قرآن کریم کے کلام اللہ ہونے کا بیان ہو رہا ہے کہ کوئی اس کا بدل اور مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اس جیسا قرآن بلکہ اس جیسی دس سورتیں بلکہ ایک سورت بھی کسی کے بس کی نہیں۔ یہ بے مثل قرآن بے مثل اللہ کی طرف سے ہے۔ اس کی فصاحت و بلاغت، اس کی وجاہت و حلاوت، اس کے معنوں کی بلندی، اس کے مضامین کی عمدگی بالکل بے نظیر چیز ہے۔ اور یہی دلیل ہے اس کی کہ یہ قرآن اس اللہ کی طرف سے ہے جس کی ذات بے مثل صفتیں بے مثل، جس کے اقوال بے مثل، جس کے افعال بے مثل، جس کا کلام اس چیز سے عالی اور بلند کہ مخلوق کا کلام اس کے مشابہ ہو سکے۔ یہ کلام تورب العالمین کا ہی کلام ہے، نہ کوئی اور اسے بنا سکے، نہ یہ کسی اور کا بنایا ہوا۔ یہ تو سابقہ کتابوں کی تصدیق کرتا ہے، ان پر نگہبانی کرتا ہے، ان کا اظہار کرتا ہے، ان میں جو تحریف تبدیل تاویل ہوئی ہے اسے بے حجاب کرتا ہے، حلال و حرام جائز و ناجائز غرض کل امور شرع کا شافی اور پورا بیان فرماتا ہے۔ پس اس کے کلام اللہ ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں۔ (بحوالہ ابن کثیر)

قرآن مجید کا یہ چیلنج آج تک باقی ہے۔

ہر آدمی اپنے اعمال کا خود ذمہ دار

فَقُلْ لِي عَمَلِي وَاكُمْ عَمَلِكُمْ ---

کہہ دیجئے کہ میرے لئے میرا عمل اور تمہارے لئے تمہارا عمل، تم میرے عمل سے بری الذمہ ہو اور میں تمہارے عمل سے بری الذمہ ہوں۔ یونس۔ 41

If they deny you, then say, “My deeds are mine and your deeds are yours. You are free of what I do and I am free of what you do!”

حدیث قدسی:

اے میرے بندو! میں نے اپنے اوپر ظلم کو حرام کر لیا ہے اور تم پر بھی اسے حرام کر دیا ہے۔ خیر دار ایک دوسرے پر ظلم ہرگز نہ کرنا۔۔۔۔۔ اے میرے بندو! یہ تو تمہارے اپنے اعمال ہی ہیں جنہیں میں جمع کر رہا ہوں پھر تمہیں ان کا بدلہ دوں گا۔ پس جو شخص بھلائی پائے وہ اللہ کا شکر بجلائے اور جو اس کے سوا کچھ اور پائے وہ صرف اپنے نفس کو ہی ملامت کرے۔ (مسلم)

حیات بعد الموت، بعثت قبور

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ۔۔۔ یونس۔ 45

ہر امت کی ایک میعاد (مہلت عمل) مقرر ہے

لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ۔۔۔۔۔ یونس۔ 49

For each community there is an appointed term....

خالق کائنات، مختار کائنات بھی ہے

هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَاللَّيْلِيهِ تَرْجَعُونَ۔۔۔۔۔ یونس۔ 56

قرآن: شفاء لِمَا فِي الصُّدُورِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ۔

اے لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت اور ان (بیماریوں) کی شفاء آگئی ہے جو سینوں میں (پوشیدہ) ہیں اور جو اسے قبول کر لیں ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ یونس۔ 57

O mankind! There has come to you a good advice from your Lord (i.e. the Quran, ordering all that is good and forbidding all that is sin), and a healing for that (disease of ignorance, doubt, hypocrisy and differences, etc.) in your hearts, – a guidance and a mercy for those who believe.

نعمت عظیم قرآن مجید کا تذکرہ

اپنے رسول کریم ﷺ پر قرآن عظیم نازل فرمانے کے احسان کو اللہ رب العزت بیان فرما رہے ہیں کہ اللہ کا وعظ تمہارے پاس آچکا جو تمہیں بدی سے روکتا ہے، جو دلوں کے شکوک و شبہات دور کرنے والا ہے، جس سے ہدایت حاصل ہوتی ہے، جس سے اللہ کی رحمت ملتی ہے۔ جو اس سچائی کی تصدیق کریں اسے مانیں، اس پر یقین رکھیں، اس پر ایمان لائیں وہ اس سے نفع حاصل کرتے ہیں۔ یہ ہمارا نازل کردہ قرآن سچے اہل ایمان کے لیے شفا اور رحمت ہے۔ اللہ کے فضل و رحمت یعنی اس قرآن کے ساتھ خوش ہونا چاہیے۔

فبذالک فلیفرحو ہو خیر مما یجمعون۔۔۔ یونس۔ 57

بغیر دلیل کے اپنی مرضی سے حرام و حلال نہ بناؤ

اللہ بڑے فضل و کرم والے ہیں

إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ۔

بے شک اللہ لوگوں پر مہربان ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔۔۔ یونس۔ 60

Allah is kind and merciful to All

Surely Allah is ever Bountiful to humanity, but most of them are ungrateful.

اللہ کے علم سے اور اس کی نگاہ سے آسمان و زمین کا کوئی ذرہ بھی پوشیدہ نہیں۔۔۔ یونس۔ 61

Not 'even' an atom's weight is hidden from your Lord

غیب کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ جنہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ وہ خشکی و تری کی ہر چیز کا علم رکھتا ہے ہر پتے کے جھڑنے کی اسے خبر ہے۔ زمین کے اندھیروں میں جو دانہ ہو، جو تر و خشک چیز ہو، سب کتاب مبین میں موجود ہے۔ بھلا یہ کیسے ممکن ہے کہ بندوں کے اعمال سے وہ بیخبر ہو۔ جنہیں عبادت رب کی بجا آوری کا حکم دیا گیا ہے۔ چنانچہ فرمان ہے اس ذی عزت بڑے رحم و کرم والے اللہ پر تو بھروسہ رکھ جو تیرے قیام کی حالت میں تجھے دیکھتا رہتا ہے سجدہ کرنے والوں میں تیرا آنا جانا بھی دیکھ رہا ہے۔ یہی نکتہ یہاں بیان کیا جا رہا ہے کہ تم سب ہماری آنکھوں اور کانوں کے سامنے ہو۔

حضرت جبرائیلؑ نے جب حضور ﷺ سے احسان کی بابت سوال کیا تو آپ نے یہی فرمایا: کہ اللہ کی عبادت اس طرح کر کہ گویا تو اسے دیکھ رہا ہے، اگر تو اسے نہیں دیکھ رہا تو وہ تو تجھے یقیناً دیکھ ہی رہا ہے۔

اولیاء اللہ کا تعارف

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ۔

یاد رکھو کہ اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں۔ یونس۔ 62

There will certainly be no fear for the close servants of Allah, nor will they grieve.

اولیاء اللہ سے کیا مراد ہے؟

اولیاء ولی کی جمع ہے، جس کے معنی لغت میں قریب کے ہیں۔

اولیاء اللہ وہ ہیں جن کے دلوں میں ایمان و یقین ہو، جن کا ظاہر تقویٰ اور پرہیزگاری میں ڈوبا ہوا ہو، دنیا میں جو چھوٹ جائے اس پر انہیں حسرت و افسوس نہیں ہوتا۔ انہیں ہمیشہ فکر آخرت لاحق ہوتی ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود حضرت عبد اللہ بن عباس اور بہت سے سلف صالحین فرماتے ہیں:

کہ اولیاء اللہ وہ ہیں جن (کے کردار و عمل) کو دیکھ کر اللہ یاد آجائے وہ اولیاء اللہ ہیں۔

دن کام کیلئے، رات سکون کیلئے

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا۔

وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ اس میں آرام و سکون حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا۔ یونس۔ 67

He is the One Who has made the night for you to rest in and the day bright. Surely in this are signs for people who listen.

آدم ثانی نوح اور ان کی تعلیمات

وَإِثْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأُ نُوحٍ۔۔۔ یونس۔ 67

موسیٰ اور فرعون کی آویزش کا مزید تذکرہ

یونس۔۔ 75-89

اللہ پر بھروسہ اور توکل کی تاکید

فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِن كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ۔ یونس۔ 84

Then put your trust in Him.

اللہ پر مکمل بھروسہ ایمان کی روح

حضرت موسیٰ (علیہ السلام) اپنی قوم بنی اسرائیل سے فرماتے ہیں کہ اگر تم مومن مسلمان ہو تو اللہ پر بھروسہ رکھو جو اس پر بھروسہ کرے وہ اسے کافی ہے۔ بنی اسرائیل نے اپنے نبیؑ کا یہ حکم سن کر اطاعت کی اور جو اباً عرض کیا: **عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا** ہمارا بھروسہ اپنے رب پر ہی ہے۔ یونس۔ 85

They replied, "In Allah we trust. Our Lord! Do not subject us to the persecution of the oppressive people,

قوم فرعون سے بنی اسرائیل کی نجات

مخصوص حالات میں گھروں کو مسجدیں بنالو

وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ۔

اپنے گھروں کو مسجدیں سمجھو اور نماز قائم کرو۔ یونس۔ 87

Turn these houses into places of worship, establish prayer

بنی اسرائیل کی فرعون اور فرعون کی قوم سے نجات پانا، اس کی کیفیت بیان ہو رہی ہے دونوں نبیوں کو اللہ کی وحی ہوئی کہ اور اپنے گھروں کو مسجدیں مقرر کر لو۔ اور خوف کے وقت گھروں میں نماز ادا کر لیا کرو۔ چونکہ فرعون کی سختی بہت بڑھ گئی تھی اس لیے انہیں باقاعدگی سے نماز ادا کرنے کا حکم ہوا۔ یہی حکم اس امت کو بھی ہے کہ صبر اور نماز سے اللہ کی مدد چاہو۔

حضور ﷺ کی عادت مبارک بھی یہی تھی کہ جب کوئی پریشانی ہوتی تو نماز کے لیے کھڑے ہو جاتے۔

فرعون کی فرعونیت کا تذکرہ

موسیٰ کی دعا

دریائے نیل، فرعون اور قوم بنی اسرائیل

بنی اسرائیل کی نجات، فرعون اور اس کے لشکر کے غرق ہونے کا واقعہ بیان ہو رہا ہے۔

ظلم بڑھتا ہے تو مٹ جاتا ہے

فرعون کے غرق ہونے کا منظر

حَتَّىٰ إِذَا آذَرَكُهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَ أَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ۔

جب فرعون غرق ہونے لگا تو پکار اٹھا: میں اس پر ایمان لے آیا کہ کوئی معبود نہیں سوائے اس (معبود) کے جس پر بنی اسرائیل

ایمان لائے ہیں اور میں اب فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ یونس۔ 90

Pharaoh Drowned

But as Pharaoh was drowning, he cried out: I believe that there is no god except that in whom the Children of Israel believe, and I am 'now' one of those who submit.

سبق: موت کی کیفیت طاری ہونے کے بعد ایمان، توبہ کا اقرار قبول نہیں۔

آخری وقت میں توبے بڑے بڑے فرعون ٹھیک ہو جاتے ہیں اصل توبہ جو ان کی ہے۔ درجوانی توبہ کردن شیوہ پیغمبری۔

فرعون کا بدن۔ باعث عبرت

فالیوم ننجیک ببدنک لتکون لمن خلفک آیة۔

سو آج ہم تیری لاش کو بچائیں گے تاکہ تو ان کے لئے نشان عبرت ہو جو تیرے بعد ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ بہت سے آدمی ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔ (یونس۔ 92)

Today We will preserve your body so that you may become a sign for those who come after you.

جب فرعون غرق ہو گیا تو اس کی موت کا بہت سے لوگوں کو فرعون کی موت میں شک پیدا ہو گیا تھا اور یقین نہ آتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے سمندر کو حکم دیا۔ چنانچہ اس کا جسم مع اس کے لباس کے خشکی پر ڈال دیا گیا تاکہ سب کو معلوم ہو جائے اور تا قیامت نشانی اور عبرت بن جائے۔

بنی اسرائیل پر اللہ کے انعامات

یونس۔ 93

تذکرہ یونسؑ۔ آیت۔ 98

دین حنیف پر یکسو ہو جاؤ

وَأَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

اور مجھ سے فرمایا گیا ہے کہ تو ہر طرف سے یکسو ہو کر اپنے آپ کو اس دین پر قائم کر دے۔ (یونس۔ 105)

Take right Direction

And, Be steadfast in faith in all uprightness.

نفع و نقصان کی مالک ذات اللہ ہے

وَإِنْ يَمَسُّنَكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۚ وَإِنْ يُرِيدَكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۗ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۗ وَهُوَ الْعَفُورُ الرَّحِيمُ۔ یونس۔

اور اگر اللہ تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اسے ہٹانے والا کوئی نہیں اور اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچانا چاہے تو کوئی اس کے فضل کو پھیرنے والا نہیں اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اپنا فضل پہنچاتا ہے اور وہی بخشنے والا مہربان ہے۔ یونس۔ 107

Goodness is in the hands of Allah

And if Allah should touch you with adversity, there is no remover of it except Him;

and if He intends for you good, then there is no repeller of His bounty.

He causes it to reach whom He wills of His servants. And He is the Forgiving, the Merciful.

ہدایت کا فائدہ، گمراہی کا نقصان

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ۔

کہہ دو اے لوگو تمہیں تمہارے رب سے حق پہنچ چکا ہے پس جو کوئی راہ پر آئے سو وہ اپنے بھلے کے لیے راہ پاتا ہے اور جو گمراہ رہے گا اس کا وبال اسی پر پڑے گا اور میں تمہارا ذمہ دار نہیں ہوں۔ یونس۔ 108

Say, "O mankind, the truth has come to you from your Lord, so whoever is guided is only guided for [the benefit of] his soul, and whoever goes astray only goes astray [in violation] against it. And I am not (set) over you to arrange your affairs.

اللہ کا فیصلہ انصاف پر مبنی ہوتا ہے۔ وهو خیر الحاکمین

سورہ ہود

Chapter - 11: The Prophet Hud

سورۃ ہود مدنی سورت ہے اور اس میں 123 آیات ہیں۔

محکم آیات والی کتاب

الرَّحْمٰنُ اَحْكَمَتۡ اٰیٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنۡ لَّدُنِّ حَكِيْمٍ حَبِيْرٍ۔

یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں حکمت بھری ہیں، ایک دانا اور باخبر ہستی کی طرف سے۔ (ہود۔ 1)

Perfect and fully explained Verses

This is a Book whose verses are well perfected and then fully explained. 'It is' from the One 'Who is' All-Wise, All-Aware.

یہ قرآن لفظوں میں محکم اور معنی میں مفصل ہے۔ پس مضمون اور معنی ہر طرح سے کامل ہے۔ یہ اس اللہ کا کلام ہے جو اپنے اقوال و احکام میں حکیم ہے۔ جو کاموں کے انجام سے خبردار ہے۔

عبادت اور بندگی کے لائق ہستی: صرف رب العالمین

وہ اک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے، ہزار سجدوں سے دیتا ہے بندے کو نجات

استغفار، توبہ کی برکات

وَاَنْ اَسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُؤْبَوا۟ اِلَيْهِ يُمْتَعْكُمْ مَّتَّعًا حَسَنًا اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ يُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهٗ۔

اور یہ کہ اپنے رب سے معافی مانگو پھر اس کی طرف توبہ کرو تو وہ ایک مدت خاص تک تم کو اچھا سامان زندگی دے گا اور ہر صاحب فضل کو اس کا فضل عطا کرے گا۔ ہود۔ 3

And seek your Lord's forgiveness and turn to Him in repentance. He will grant you a good provision for an appointed term and graciously reward the doers of good.

اپنے رب کی طرف پلٹ آؤ

دنیا متاع حسن ہے

قرآن نے دنیا کو متاع عنسور دھوکے کا سامان بھی کہا ہے مگر یہاں دنیا کو متاع حسن یعنی اچھا سامان قرار دیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ جو آخرت سے غافل ہو کر متاع دنیا سے استفادہ کر لے گا، اس کے لئے یہ متاع غرور ہے، کیونکہ اس کے بعد اسے برے انجام سے دوچار ہونا ہے اور جو آخرت کی تیاری کے ساتھ ساتھ اس سے فائدہ اٹھائے گا، اس کے لئے یہ چند روزہ سامان زندگی متاع حسن ہے۔

اللہ سینوں کے رازوں اور ہر ظاہر اور پوشیدہ سے واقف ہے

يَعْلَمُ مَا يُبْسِرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ۔

دل کے خیالات اور وسوسوں پر مواخذہ نہیں

حدیث: إن الله تجاوز لأمتي عما وسوست أو حدثت به أنفسها ما لم تعمل به أو تكلم.

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت کے لیے ان خیالات کو معاف کر دیا، جو ان کے دلوں میں پیدا ہوتے ہیں، جب تک ان پر عمل نہ کر لیں یا زبان سے ادا نہ کر دیں۔ (بخاری و مسلم)

خلاصہ قرآن پر اپنی قیمتی تجاویز، آراء اور تبصروں سے ضرور آگاہ فرمائیں

For Feedback, Comments and Suggestions Please

Contact:

Mobile: +44 785 3099 327

Email: hafizsajjad@gmail.com